سوال

بیوی کے ہاں ولادت کے بعد کچھ عرصہ سے میرے اور بیوی کے مابین آئندہ حمل نہ ٹھرنے اوبچے کی پیدائش میں وقفہ کرنے کے طریقہ کے متعلق کچھ مشکل اور اختلاف سا پیدا ہوا ہے اسی سلسلہ میں بیوی مجھے کہنے لگی کہ تم اس کے بدلہ کوئی اور وسیلہ تلاش کر لو، جس سے مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے اسے کہا : میں اپنے جماع اور ہم بستری کے حق سے دستبردار ہوتا ہوں، لیکن میری نیت میں اس سے علیحدگی نہ تھی، بلکہ میں نے یہ شدت غضب سے اسے یہ کہا تھا اور اب مجھے علم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے، اور نہ ہی اپنی نیت کے متعلق جانتا ہوں کہ اس وقت میں کس نیت پر تھا، کیونکہ میں وسوسہ کی بیماری کا شکار ہوں، جس کا میں اللہ کے تعاون سے وسوسہ کی طرف التفات نہ کرکے علاج بھی کر رہا ہوں، لیکن اب تک وسوسہ میں مبتلا ہوں، برائے مہربانی بتائیں کہ میں نے جو کچھ کہا ہے اس کا حکم کیا ہے اللہ آپ کو برکت سے نوازے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو یہ کہنا کہ : آپ اپنے جماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں

اگر تو آپ اپنے اس قول سے نہ تو بیوی کو حرام کرنے کا اور نہ ہی اس سے جماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں، اور اسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اور نہ ہی ظھار مراد لیا ہے تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے

اور اگر آپ نے اپنے اس قول سے بیوی کو حرام کرنا اور بیوی سے جماع کرنے سے رک جانا مراد لیا تو پھر یہ ایک حلال چیز کو حرام کرنا ہے، اس لیے اس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے، اور آپ کو اس میں قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

اور اگر آپ نے اس سے طلاق مراد لی ہے تو یہ طلاق ہوگی یا پھر اگر ظھار مراد لیا تو یہ ظھار ہوگا

مزید آپ سوال نمبر (126458) کے جواب کا مطالعہ کریں، کیونکہ اس میں بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے متعلق اور کب قسم شمار ہوگی یا طلاق یا ظھار کے بارہ میں کلام کی گئی ہے

اور آپ کو وسوسہ جیسی بیماری سے بچ کر رہنا چاہیے اور اس سے اعراض کرتے ہوئے اس کے علاج معالجہ کی کوشش کریں، اور یہ علم میں رکھیں کہ وسوسہ میں مبتلا شخص کی طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی جب تک وہ طلاق کا ارادہ نہ کرے چاہے اس نے صریح الفاظ بھی بولے ہوں

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (127870) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

162577